اتوار 3 نومبر، 2019

مضمون۔ دائمی سزا

سنہری متن: رومیوں 13 باب 10 آیت

”محبت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی اس واسطے محبت شریعت کی تعمیل ہے۔“

جوابی مطالعہ: رومیوں 13 باب 1، 2، 7تا 9 آیات

1۔ ہر شخص اعلیٰ حکومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔

2۔ پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہے وہ خدا کے انتظار کا مخالف ہے اور جو مخالف ہیں وہ سزا پائیں گے۔

7۔ سب کا حق ادا کرو۔ جس کو خِراج چاہئے اُس کو خِراج دو۔ جس کو محصول چاہئے محصول۔ جس سے ڈرنا چاہئے اُس سے ڈرو۔ جس کی عزت کرنا چاہئے اُس کی عزت کرو۔

8۔ آپس کی محبت کے سوا کسی چیز میں کسی کے قرضدار نہ ہو کیونکہ جو دوسرے سے محبت رکھتا ہے اُس نے شریعت پر پورا عمل کیا۔

9۔ کیونکہ یہ باتیں کہ زنا نہ کر۔ خون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ لالچ نہ کر اور اِن کے سوا اور جو کوئی حکم ہو اُن سب کا خلاصہ اِس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ 1پطرس3باب10تا(وہ)13آیات

10۔۔۔جو کوئی زندگی سے خوش ہونا اور اچھے دن دیکھنا چاہے وہ زبان کو بدی سے اور ہونٹوں کو مکر کی بات کرنے سے باز رکھے۔

11۔بدی سے کنارہ کرے اور نیکی کو عمل میں لائے۔ صلح کا طالب ہو اور اُس کی کوشش میں رہے۔

12۔کیونکہ خداوند کی نظر راستبازوں کی طرف ہے اور اُس کے کان اُن کی دعا پر لگے ہیں۔ مگر بدکار خداوند کی نگاہ میں ہیں۔

13۔اگر تم نیکی کرنے میں سرگرم ہو تو تم سے بدی کرنے والا کون ہے؟

2۔ 1سیموئیل25باب2،3(تادوسرا)،4تا6(تاتیسرا)،9،10(تادوسرا؟)،11تا13(تاپہلا۔)،13(اور یہاں)(تا)،14،17تا19،21،23،24(تادوسرا،)،25(تاپہلا؛)،26،32،33،38،39آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔اور معون میں ایک شخص رہتا تھا جسکی ملکیت کرمل میں تھی۔ یہ شخص بہت بڑا تھا اور اُسکے پاس تین ہزار بھیڑیں اور ایک ہزار بکریاں تھیں اور یہ کرمل میں اپنی بھڑیوں کے بال کاٹ رہا تھا۔

3 ۔اِس شخص کا نام نابال اور اُسکی بیوی کا نام ابیجیل تھا۔ یہ عورت بڑی سمجھدار اور خوبصورت تھی پر وہ مرد بڑا بے ادب اور بدکار تھا اور کالب کے خاندان سے تھا۔

4۔اور داؤد نے بیابان میں سنا کہ نابال اپنی بھیڑوں کے بال کتر رہا ہے۔

5۔ سو داؤد نے دس جوان روانہ کئے اور اُس نے اُن جوانوں سے کہا کہ کرمل پر چڑھ کر نابال کے پاس جاؤ اور میرا نام لیکر اُسے سلام کہو۔

6۔اور اُس کشھال آدمی سے یوں کہو کہ تیری اور تیرے گھر کی اور تیرے مال اسباب کی سلامتی ہو۔

9۔ سو داؤد کے جوانوں نے جا کر نابال سے داؤد کا نام لیکر یہ باتیں کہیں اور چپ ہو رہے۔

10۔نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا کہ داؤد کون ہے ؟اور یسی کا بیٹا کون ہے ؟

11۔ کیا میں اپنی روٹی اور پانی اور ذبیحے جو میں نے اپنے کترنے والوں کے لئے ذبح کئے ہیں لیکر اُن لوگوں کو دوں جن کو میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں کے ہیں

12۔ سو داؤد کے جوان الٹے پاؤں پھرے اور لوٹ گئے اور آ کر یہ سب باتیں اُسے بتائیں۔

13۔تب داؤد نے اپنے لوگوں سے کہا اپنی اپنی تلوار باندھ لو۔۔۔ سو قریباً چار سو جوان داؤد کے پیچھے چلے اور دو سو اسباب کے پاس رہے۔

14۔اور جوانوں میں سے ایک نے نابال کی بیوہ ابیجیل سے کہا کہ دیکھ داؤد نے بیابان سے ہمارے آقا کو مبارکباد دینے کو قاصد بھیجے تو وہ ان پر جھنجھلایا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ سو اب سوچ سمجھ لے کہ تو کیا کرے گی کیونکہ ہمارے آقا اور اُسکے سب گھرانے کے خلاف بدی کا منصوبہ باندھا گیا ہے کیونکہ یہ ایسا خبیث آدمی ہے کہ کوئی اِس سے بات نہیں کر سکتا۔

18۔ تب ابیجیل نے جلدی کی اور دو سو روٹیاں اور مے کے دو مشکیزے اور پانچ پکی پکائی بھیڑیں اور بھنے ہوئے اناج کے پانچ پیمانے اور کشمش کے ایک سو خوشے اور انجیر کی دو سو ٹکیاں ساتھ لیں اور اُن کو گدھوں پر لاد لیا۔ اور اپنے چاکروں سے کہا تم مجھ سے آگے جاؤ دیکھو میں تمہارے پیچھے پیچھے آتی ہوں اور اُس نے اپنے شوہر نابال کو خبر نہ کی۔

21۔ اور داؤد نے کہا تھا کہ میں نے اِس پاجی کے سب مال کی جو بیابان میں تھا بے فائدہ اِس طرح نگہبانی کی کہ اُس کی چیزوں میں سے کوئی چیز گم نہ ہوئی کیونکہ اُس نے نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی۔

23۔ اور ابی جیل نے جو داؤد کو دیکھا تو جلدی کی اور گدھے سے اتری اور داؤد کے آگے اوندھی گری اور زمین پر سرنگوں ہو گئی۔

24۔ اور وہ اُسکے پاؤں پر گر کر کہنے لگی۔

25۔ میں تیری منت کرتی ہوں کہ میرا مالک اُس خبیث آدمی نابال کا کچھ خیال نہ کرے۔

26۔ اور اب اے میرے مالک! خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان ہی کی سوگند خداوند نے جو تجھے خونریزی سے اور اپنے ہی ہاتھوں اپنا انتقام لینے سے باز رکھا ہے اسلئے تیرے دُشمن اور میرے مالک کے بدخواہ نابال کی مانند ٹھہریں۔

32۔ داؤد نے ابی جیل سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو جس نے تجھے آج کے دن مجھ سے ملنے کو بھیجا۔

33۔ اور تیری عقلمندی مبارک تو خدا بھی مبارک ہو جس نے مجھ کو آج کے دن خونریزی اور اپنے ہاتھوں اپنا انتقام لینے سے باز رکھا۔

38۔اور دس دن کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے نابال کو مارا اور وہ مر گیا۔

39۔جب داؤد نے سنا کہ نابال مر گیا تو وہ کہنے لگا کہ خداوند مبارک ہو جو نابال سے میری رسوائی کا مقدمہ لڑا اور اپنے بندہ کو بدی سے باز رکھا اور خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر لادا اور داؤد نے ابی جیل کے بارے میں پیغام بھیجا تاکہ اُس سے بیاہ کرے۔

3۔ رومیوں 12 باب 1، 2، 9تا21 آیات

1۔پس اے بھائیو۔ میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

2۔اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

9۔ محبت بے ریا ہو۔ بدی سے نفرت رکھو نیکی سے لپٹے رہو۔

10۔ برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزّت کے رو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو۔

11۔ کوشش میں سستی نہ کرو۔ روحانی جوش میں بھرے رہو۔ خداوند کی خدمت کرتے رہو۔

12۔امید میں خوش۔ مصیبت میں صابر۔ دعا کرنے میں مشغول رہو۔

13۔ مقدسوں کی احتیاجیں رفع کرو۔ مسافر پروری میں لگے رہو۔

14۔ جو تمہیں ستاتے ہیں اُن کے واسطے برکت چاہو۔ برکت چاہو۔ لعنت نہ کرو۔

15۔خوشی کرنے والوں کے ساتھ خوشی کرو۔رونے والوں کے ساتھ روؤ۔

16۔آپس میں یکدل رہو۔اونچے اونچے خیال نہ باندھو بلکہ ادنیٰ لوگوں کی طرف متوجہ ہو۔اپنے آپ کو عقلمند نہ سمجھو۔

17۔بدی کے عوض کسی سے بدی نہ کرو۔جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک اچھی ہیں ان کی تدبیر کرو۔

18۔جہاں تک ہو سکے تم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھو۔

19۔اے عزیزو! اپنا انتقام لینا میرا کام ہے۔بدلہ میں ہی دوں گا۔

20۔بلکہ اگر تیرا دشمن بھوکا ہو تو اُس کو کھانا کھلا۔اگر پیاسا ہو تو اسے پانی پلا کیونکہ ایسا کرنے سے تو اس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائے گا۔

21۔بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعہ سے بدی پر غالب آؤ۔

سائنس اور صحت

1۔ صرف 30:35

محبت کا نمونہ گناہگار کی اصلاح ہے۔

2۔ 14-9:11

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کرسچن سائنس کی جسمانی شفاالٰہی اصول کے کام سے اب، یسوع کے زمانے کی طرح، سامنے آتی ہے، جس سے قبل گناہ اور بیماری انسانی ضمیر میں اپنی حقیقت کھو دیتے ہیں اور اور ایسے فطری اور ایسے لازمی طور پر غائب ہو جاتے ہیں جیسے تاریکی روشنی کو اور گناہ درستگی کو جگہ دیتے ہیں۔

3۔ 3:5-15 (تا پہلا)، 18-21

غلط کام پر شرمندگی اصلاح کی جانب ایک قدم ہے لیکن بہت آسان قدم ہے۔ عقل کے باعث جو گلا اور بڑا قدم اٹھانے کی ضرورت ہے وہ وفاداری کی آزمائش ہے، یعنی اصلاح۔ یہاں تک ہمیں حالات کے دباؤ میں رکھا جاتا ہے۔ آزمائش ہمیں جرم کو دوہرانے کی دعوت دیتی ہے، اور جو کچھ ہوا ہوتا ہے اس کے عوض غم والم ملتے ہیں۔ یہ ہمیشہ ہوگا، جب تک ہم یہ نہیں سیکھتے کہ عدل کے قانون میں کوئی رعایت نہیں ہے اور ہمیں ''کوڑی کوڑی'' ادا کرنا ہو گی۔ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو ''اسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا''، اور یہ لبریز ہوگا اور ''باہر چھلکے گا۔''

مقدسین اور گناہگار اپنا مکمل اجر پاتے ہیں، لیکن ہمیشہ اس دنیا میں ہی نہیں۔۔۔ گناہگار ''کسی ہرے درخت کی مانند'' پھلتے ہیں، لیکن دوراندیش ہوتے ہوئے زبور نویس اُن کا اختتام یعنی دُکھوں کی بدولت گناہ کی تباہی دیکھتا ہے۔

4۔ 11:22-22، 30-4

''اپنی نجات کے لئے کوشش کریں''، یہ زندگی اور محبت کا مطالبہ ہے، کیونکہ یہاں پہنچنے کے لئے خدا آپ کے ساتھ کام کرتا ہے۔ ''قائم رہو جب تک کہ میں نہ آؤں!'' اپنے اجر کا انتظار کریں، اور ''نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں۔'' اگر آپ کی کوششیں خوف وہراس کی مشکلات میں گھری ہیں، اور آپ کو موجودہ کوئی اجر نہیں مل رہا، واپس غلطی پر مت جائیں، اور نہ ہی اس دوڑ میں کاہل ہو جائیں۔

جب جنگ کا دھواں چھٹ جاتا ہے، آپ اُس اچھائی کو جان جائیں گے جو آپ نے کی ہے، اور آپ کے حق کے مطابق آپ کو ملے گا۔ خدا ہمیں آزمائش سے نکالنے کے لئے جلد باز نہیں ہے، کیونکہ محبت کا مطلب ہے کہ آپ کو آزمایا اور پاک کیا جائے گا۔

عدل کے لئے گناہگار کو اصلاح کی ضرورت ہے۔ رحم صرف تبھی قرض بخشتا ہے جب عدل تصدیق کرتا ہے۔ انتقام ناقابل تسخیر ہوتا ہے۔ وہ غضب جو محض اطمینان بخشتا ہے نیست نہیں ہوتا، بلکہ جزوی طور پر خوش کرتا ہے۔ ہمیں گناہ سے بچانے کے لئے حکمت اور محبت خود کی بہت سی قربانیوں کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ ایک قربانی، خواہ وہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو، گناہ کا کفارہ ادا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔

5۔ 327:1۔16، 22۔13

اصلاح اس سمجھ سے پیدا ہوتی ہے کہ بدی میں کوئی قائم رہنے والا اطمینان نہیں ہے، اور یہ اطمینان سائنس کے مطابق اچھائی کے لئے ہمدردی رکھنے سے پیدا ہوتا ہے، جو اِس لافانی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ نہ خوشی نہ درد، نہ بھوک نہ جذبہ مادے سے یا مادے میں وجود رکھ سکتا ہے، جبکہ الٰہی عقل خوشی، درد یا خوف اور انسانی عقل کی تمام تر گناہ آلود بھوک کے جھوٹے عقائد کو نیست کر سکتا ہے۔

انتقام میں اطمینان پانا، کس قدر قابل رحم بدنیتی کا منظر ہے! بعض اوقات بدی انسان کا سب سے زیادہ درست تصور ہوتا ہے، جب تک کہ اچھائی پر اُس کی گرفت مضبوط نہیں ہو جاتی۔ پھر وہ بدی پر اپنا دباؤ کھو دیتا ہے، اور یہ اُس کے لئے عذاب بن جاتا ہے۔ گناہ کی تکلیف سے بچنے کا طریقہ گناہ کو ترک کرنا ہے۔ اور کوئی راہ نہیں ہے۔ گناہ اُس حیوان کی تصویر ہے جسے جانکنی کے پسینے کی بدولت فنا کیا جاتا ہے۔ یہ اخلاقی پاگل پن ہے جو آدھی رات اور طوفان کے ساتھ ہنگامہ آرائی کے لئے آگے بڑھتا ہے۔

سزا کے خوف نے انسان کو حقیقی ایماندار کبھی نہیں بنایا۔ غلط کے ساتھ ملنے اور درست کی تشہیر کرنے کے لئے اخلاقی جرأت کی ضرورت ہے۔ لیکن ہم اس انسان کی اصلاح کیسے کریں گے جس میں اخلاقی حوصلے سے زیادہ

حیوانی حوصلہ ہے، اور جسے اچھائی کا حقیقی تصور تک نہیں؟ انسانی شعور کے وسیلہ سے، مادے کی تلاش میں اس کی غلطی کی فانیت کو قائل کرنے سے مراد شادمانی حاصل کرنا ہے۔ وجہ سب سے زیادہ فعل انسانی ذہنی صلاحیت ہے۔ اسے جذبات کو آگاہ کرنے دیں اور انسان کی اخلاقی ذمہ داری کے احساس کو بیدار ہونے دیں، اور درجات کے ذریعے وہ خوشی کے انسانی احساس کے عدم وجود اور روحانی احساس کی عظمت اور فرحت کو سیکھے گا، جو مادی یا جسمانی چیزوں کو خاموش کر دیتی ہے۔ پھر وہ نہ صرف نجات یافتہ ہوگا بلکہ وہ نجات یافتہ ہے۔

بشر سمجھتے ہیں کہ وہ اچھائی کے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں، جبکہ خدا اچھائی اور واحد حقیقی زندگی ہے۔ تو اِس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ اُس الٰہی اصول سے متعلق کم فہم رکھتے ہوئے جو نجات اور شفا دیتا ہے، بشر صرف ایمان کے ساتھ گناہ، بیماری اور موت سے چھٹکارہ پا سکتے ہیں۔ یہ غلطیاں حقیقت میں یوں تباہ نہیں ہوتیں، اور انہیں تب تک، یہاں یا اس کے بعد، انسانوں کے ساتھ جُڑے رہنا چاہیئے جب تک وہ سائنس میں خدا کے حقیقی ادراک کو نہیں پا لیتے جس سے خدا کے متعلق انسان کی غلط فہمیاں ہوتی ہیں اور یہ اُس کی کاملیت سے متعلق بڑے حقائق کو ظاہر کرتا ہے۔

6۔ 28-24:19

وہ جو، کم از کم کسی حد تک، ہمارے مالک کی تعلیمات اور مشق کے الٰہی اصول کا اظہار نہیں کر سکتے اُن کی خدا میں کوئی شرکت نہیں ہے۔ اگرچہ خدا بھلا ہے، اگر ہم اُس کے ساتھ نافرمانی میں زندگی گزاریں، تو ہمیں کوئی ضمانت محسوس نہیں کرنی چاہیئے۔

7۔ 25-9:404

بدعنوان سوچ بدعنوان جسم میں ظاہر ہوتی ہے۔ شہوت، بُغض اور ہر طرح کی بدکاری بیمار کے عقائد ہیں، اور آپ انہیں صرف اُن بدکار مقاصد کو ختم کرنے سے تباہ کر سکتے ہیں جن سے یہ جنم لیتے ہیں۔ اگر کسی معاف کئے گئے انسانی فہم سے بدی ختم ہو چکی ہے، حالانکہ اس کے اثرات ابھی بھی اُس شخص پر ہوں گے، تو آپ اس

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بے ترتیبی کو ختم کر سکتے ہیں جیسے خدا کی شریعت مکمل ہو جاتی ہے اور اصلاح جرم کو ختم کر دیتی ہے۔ صحتمند گناہگار سخت ترین گناہگار ہوتا ہے۔

معتدل اصلاح، جسے ہماری پوری دھرتی پر محسوس کیا گیا ہے، مابعد الطبعیاتی شفا کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے، جو ہر اُس درخت کو کاٹ پھینکتی ہے جو اچھا پھل نہیں لاتا۔ یہ احساس کہ گناہ میں حقیقی خوشی نہیں ہے، کرسچن سائنس کی الٰہیات کے سب سے اہم نکات میں سے ایک ہے۔ گناہ کے اس نئے اور حقیقی منظر کو گناہگار پر اجاگر کریں، اُس پر ظاہر کریں کہ گناہ کوئی اطمینان نہیں بخشتا، اور یہ علم اُس کی اخلاقی ہمت کو مضبوط کرتا ہے اور بدی پر فتح پانے اور اچھائی سے محبت کرنے کی اُس کی قابلیت کو فروغ دیتا ہے۔

8۔ 405:29۔32

گناہ آلود سوچ کے درد اس کی تسکین سے زیادہ نقصان دہ ہیں۔ مادی تکلیف پر یقین انسان کے لئے اپنی غلطیوں سے پیچھے ہٹنے، بدن سے روح کی جانب پرواز کرنے اور خود سے الگ الٰہی وسائل سے التماس کرنے کا موجب بنتا ہے۔

9۔ 239:18۔22

اگر الٰہی محبت ہمارے نزدیک تر، عزیز تر اور زیادہ حقیقی ہوتی جاتی ہے، تو مادا روح کے حوالے ہو رہا ہے۔ تو جن مقاصد کا ہم تعاقب کرتے ہیں ار و جس روح کو ہم ظاہر کرتے ہیں وہ ہمارے نقطہ نظر کو پیش کرتی ہے، اور دکھاتی ہے کہ ہم کیا فتح کر رہے ہیں۔

10۔ 252:7۔14

جب جھوٹے انسانی عقائد اپنی بد دیانتی کے متعلق تھوڑا بہت جان لیتے ہیں، تو وہ غائب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ غلطی اوراِس کے اعمال کے بارے میں علم کو یہ تقدیم کرنی چاہئے کہ سچائی کا فہم جو غلطی کو تباہ کرتا ہے، جب تک کہ ساری لافانی، مادی غلطی بالا آخر غائب ہو جاتی ہے، اور ابدی حقیقت، یعنی انسان روح سے اور روح کے وسیلہ پیدا ہوا ہے، اسے اپنے خالق کی حقیقی شبیہ کے طور پر سمجھا اور پہچانا جاتا ہے۔

11۔ 248:29۔32

ہمارے اندر بے غرضی، اچھائی، رحم، عدل، صحت، پاکیزگی، محبت، آسمان کی بادشاہی کو سلطنت کرنے دیں اور گناہ، بیماری اور موت تلف ہونے تک کم ہوتے جائیں گے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔